

A group of men, including political figures, are seated at a table during a press conference. In the foreground, three men are prominent: a man in a dark shirt on the left, a man in a grey vest in the center, and a man in a white kurta and cap on the right. They are surrounded by several microphones from various news outlets, including 'ARY NEWS' and 'ARY 10'. Other men are visible in the background, some wearing traditional headwear like turbans.

یہ وہ خواتین کو، اپنی حجت ”پروگرام، اسکالرشپ اور سوشل ویلفیئر کے ذریعے سہارا دیا جا رہا ہے  
اسلام نے یہ وہ خواتین کو عزت دی، علو کوئی اقدامات انہیں باوقار زندگی دینے کا عزم ہے، پیغام

اسلام آباد ویرا عظیم شہزاد شریف اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

امریکہ نے ایران کی خود مختاری کی خلاف ورزی کی، خلیجی ممالک

تمام فریقین مذاکرات کی میز پر آجائیں، جی سی سی، امارات، سعودیہ، قطر، عمان کا رد عمل

کے لئے کرتے، کیا کرتے ہیں استانی مندرجہ ذیل

امن اور سلامتی کے فروغ کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو جھٹاتا رہے گا۔ حمایت کرتا ہے، سفارتکاری سے حل نکالا جائے، سلامتی کونسل میں خطاب

مصر پر حمایت کرتے ہوئے کہ پاکستان یونین چارٹر  
 کے مطابق عالمی امن اور سلامتی کے فروغ کے لیے اپنی  
 ذمہ داریوں کو جھٹاتا رہے گا۔ عالمی اتحاد نے سلامتی

کونسل کے ارکان کا ٹھکانہ ایذا کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ  
 اجلاس میں کونسل کے ارکان نے ٹھیکہ کی سہولت کی  
 صورت میں خوارات سے خبردار (بیتہ نمبر 5)

صاف پانی کی فراہمی، پنجاب کا 3 ہزار اسکول و مدارس میں وائٹلٹریشن پلانٹس لگانے کا فیصلہ

تین مدارس اور 13 سکولز میں پراجیکٹ شروع کرنے کیلئے چیک دیدے گئے ہیں

تے ہوئے اسرائیلی فوجیوں میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کے جنازے میں شہری اور شہداء شریک ہیں

**غلام صفر** سرشارہ ڈی جی نیب لاہور تعینات، نوٹیفکیشن جاری

احترام ڈاکری ریٹائرمنٹ کے بعد غلام صفر سرشارہ کو ڈی جی نیب لاہور تعینات کیا گیا

لاہور (ذیلی این) قومی احتساب بیورو (نیب) نے غلام صفر سرشارہ کو ڈائریکٹر جنرل لاہور سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری (بقدر نمبر 2)

ایسی اعلیٰ جلد جائے کثا جاگے وزیر خیر

**۲۰ فیصد ٹیکس ہوگا، حکومتی سکيورٹی پرسنل کی کارى پر ۲۰ فیصد ٹیکس ہوگا**

وِسعَت پرتوجہ دی جارہی ہے، سولر پینل پر ٹیکس کی شرح ۱۸ فیصد ہوگی۔ قومی اسمبلی میں خطاب رہائش پر دو ہولڈنگ ٹیکس نہیں ہوگا۔ حکومتی سکيورٹی پرسنل کی کارى پر ۲۰ فیصد ٹیکس (مؤرخہ ۲۳) سال تک ذاتی کرڈز سے ڈاکویشن پر ٹیکس ۱۵ فیصد سال تک ذاتی

**سعودی عرب 2024 میں سیاحوں اور اخراجات کے نئے ریکارڈ قائم**  
**مستقل دوسرے سال سیاحوں کی مجموعی تعداد 10 کروڑ سے تجاوز کر گئی، وزارت سیاحت**  
 راضی (این آئی اے) نے سعودی عرب میں  
 سیاحت کے شعبے نے 2024 میں نمایاں ترقی کی ہے،  
 جہاں ملک میں آنے والے ان کی اور تفریحی سیاحوں کی  
 تعداد 116 ملین تک پہنچے (غیر بینر 24)

لاہور، مکی ٹریڈ اراکھ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید کا قاضی کی نئی جنم خانہ جات کے دفتر کے دورے کے موقع پر

نیکے پیکیج کو بت پینے کے لئے کا فیصلہ

کی صورت حال سے نمٹنے کے لئے ریوی کی گولیاں، آنسو گیس کی خریداری کی جائیگی

ک فوج سے ڈل انٹرکمر کی تربیت دلائی جائے گی تاکہ ریوی داخلہ کی ذمہ داری اٹھائے

مددگار اہلکاروں کی فہرست کیلئے 200 اہلکاروں کو پاک

فوج سے ڈل انٹرکمر کی تربیت دلائی جائے گی (28

نومبر) کیلئے ایک ایجنڈہ پر مبنی

ریوی کی اہلکاروں کی خریداری کی جائے گی

جیلوں میں امن وامان کو برقرار رکھنے،

استعداد میں اضافے کیلئے 200 اہلکاروں کو

لاہور (شاف رپورٹر) حکمہ نیل کے شہید ملازمین کے پیکیج کو پنجاب پولیس کے برابر لانے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب احمد جاوید قاضی کی زیر

سیکیورٹی، سیمبل، کوآرڈی نیشن اور رضا کاروں کی فراہمی پر خصوصی انتظامات مکمل کر لیے گئے

لاہور (زیڈ این این) پنجاب کاہنہ بنی برائے من و امان نے لاہور میں محرم الحرام کے مرکزی جلوس کے روٹ، ٹارحو لی اور کر بلاگے شاہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ وزیر صحت و چیئر مین مینی خواجہ سلمان ریس اور صوبائی وزیر بلال یاسین نے موقع پر انتظامات کا جائزہ لیا۔ کاہنہ کمٹی کے ہمراہ سیکر (بقہ نمبر 29)

صدرِ مہم کا ایرانِ نظامِ حکومت کی تبدیلی کا مطالبہ

امریکی B-2 پائلٹ میزوری میں بحفاظت لینڈ کر گئے، ہم نے ایک شاندار فوجی کامیابی حاصل کی ہے

قومی اسمبلی اجلاس کے دوران حکومتی اور اپوزیشن ارکان میں ہاتھ پائی

وزیراعظم شہباز شریف و ملکہ ثمرینہ  
کویتیل انعام دینے کی سفارش

واپس کیس لیاقت بلوچ

اسلام آباد (این این آئی) نامہ امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا (بجہ 11)

لاہور کے رزی داخلہ خانباج علی اکرم احمد جادہ فاضلی جی جی میں خاندان جات کے دفتر میں اجلاس کے صدارت کر رہے ہیں

اے میرا کہ سہری فوج کا بھی اسی پرانہ فرد و پیکر

میران کی جوہری تنصیب فردو پر حملہ کر دیا، دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں، اسرائیلی فوج نے 6 ہوائی اڈوں پر حملے کر کے

[illegible]

فیروز آباد (ای این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی گلیا، بلاول بخٹور دارمی

کے جیسٹیشن دواؤں پر مجبور درواری نے نہ کہا ہے کہ جھوٹ کی سرکھڑا اے ان کے لیے کوئی دوا ہے جو یہ بھارت کے اسلامی اہلکارانہ۔ یہ میری بھرتی ہوئی ہے۔ اس کا نام بنیاد پر ایران پر حملہ کیا گیا، ایران کی نیوکلیئر سائنس حلقوں کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران خطاب کرتے (بقدرہ نمبر 18)

پنجاب کے مختلف اضلاع میں پریس

لاہور، چتر ناول، سیاست، میاوانی سمیت

پی ڈی ایم اے کی شہریوں کو احتیاطی تد

لاہور (ڈی آئی این این) ترجمان پی ڈی ایم اے

اسلام آباد: دوفاقی وزیر برائے خزانہ و معاش محمد نواز شریف نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے مطابق 24 رشیدی خٹکوں کے دوران پنجاب کے مختلف اضلاع میں پری مولن سولن بارشیں ریکارڈ کی روڈ میپ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

غلط بیعت والے پھر ریڈ زچھٹ کا وزیر اعلیٰ بن گئے، اپنی ریڈ گت اپنی پلوی پٹی

نئی دنیوی جینٹلمن اپنا میٹر، اپنی ریڈنگ جلد متعارف کرائی جائے گی، جس کے ذریعے صارفین خود اپنی بجلی کی ریڈنگ اپ لوڈ کر سکیں گے۔

تقدیم صارفین کو اور بلنگ، بدعنوانی اور ریڈنگ کی درستگی سے متعلق مسائل سے نجات دلانے کی جانب ایک اہم قدم رفٹ فوٹ قرار دیا جا رہا ہے۔

نوجوانوں سے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا

توں کے مبینے میں 100 فیصد ریکوری کو یقینی بنایا جائے گا، ڈائریکٹر کسٹمز سوسائٹی کے مطابق ریکوری عملے کی ہفتہ وار اتار کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں

[illegible]

اسلام آباد: اسلام آباد ملک البوسنیہ الشیخ کے زیر اہتمام ورلڈ اسلامک ڈے 2025 کے موقع پر اردو اور تحصیل منصفہ فرقہ کے دوران ایک گروپ فوٹو لئے گئے ہیں







ایڈیٹوریل

Daily Quwat

786@gmail.com

786@gmail.com

قوت: ادارہ تمام کام نیک نتیجے کی بنیاد پر شائع کرتا ہے لہذا کسی بھی کام نگاری رائے سے ادارہ کے متفق ہونا ضروری نہیں

## ٹرمپ کفول امن انعام دینے کی تجویز

حکومت پاکستان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا 2026 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا ہے۔ اس اقدام سے پاکستان نے کم از کم ٹرمپ کے اس "احسان" کا فوری بدلہ چکا دیا ہے کہ انہوں نے بدحوذا ری چیف فیملہ مارشل عام منیر کو ہائے باؤس میں تلہارنہ پر مدعو کر کے اعزاز دیا تھا۔ وہ بائٹ ہاؤس کی ترہان کیورٹن لیوٹ سے بدھوی کیلے آیا تھا۔ پاکستانی آری چیف نے صدر ٹرمپ کے لیے نوبل امن انعام کی بات کی ہے۔ اس بات وعدے کو پورا کر دیا گیا ہے۔ اس نامزدگی کے بارے میں ہر طرح کی مبالغہ آمیزی سے کہا ہے کہ ٹرمپ کو امن انعام کے لیے نامزد کرنا جائز ہے۔ ٹرمپ پاکستان کے لیے اچھے ہیں۔ انٹرنز نے ان کے حوالے سے کہا ہے کہ اگر یہ اقدام ٹرمپ کی اناکو مطمئن کرتا ہے تو ایسا کر نامناسب ہے۔ تمام یورپی رہنما بھی ایسی ہی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ تاہم امریکہ دو اقوام متحدہ میں پاکستان کی سابق منیٹر اور ممتاز جج رہے راجہ لودھی اس فیصلے کو قوی عزت نفس کے لیے نقصان دہ مانتی ہیں۔ انیس پر ایک پیغام میں انہوں نے اس حکومتی فیصلے کو فوسنکات قرار دیا اور کہا کہ انھیں کسی ایسے انعام کا مستحق ہو سکتا ہے جو غرہ میں اس کی سلسل کشی پر مبنی جنگ کی حمایت کرتا ہے پراسرار اسرائیل کے حملے کو مدد دینا سمجھتا ہے۔ ان کے خیال میں یہ اقدام پاکستان کے عوام کے احساسات کی عکاسی نہیں کرتا۔

کے جذبات کی ترجمانی کرتا ہے۔ پاکستان میں عام طور سے لوگوں کو ہر وہ حکومتی اقدام نقصان دہ اور ناگوار لگتا ہے، جس سے انہیں براہ راست کوئی فائدہ نہ پہنچتا ہو۔ ٹرمپ کی نامزدگی کے معاملے کا تعلق چونکہ عام لوگوں کے مالی حالات سے نہیں ہے، اس لیے مشکل میڈیا پر یہ مباحثہ دیکھے جا سکتے ہیں کہ پاکستانی حکومت نے غرہ میں اسرائیل سلسل کشی اور ایران کے خلاف اسرائیل کی جارحیت کی حمایت کرنے والے شخص کو نامزد کر کے غلط اقدام کیا ہے۔ تاہم اس معاملہ پر ناروے کی نوبل کمیٹی زیادہ بہتر طور سے فیصلہ کر سکتی ہے جس کے سامنے سینکڑوں نامزدگیاں ہوتی ہیں۔ اور ان میں کسی ایسے شخص کو ہی ہر سال امن انعام کا مستحق سمجھا جاتا ہے جس نے سال بھر کے دوران واقعی الفریڈ نوبل کی وصیت کے مطابق دنیا میں امن کے لیے کام کیا ہو۔ الفریڈ نوبل کا انتقال دسمبر 1896 میں ہوا تھا۔ انتقال سے لگ بھگ ایک سال پہلے انہوں نے اپنی آخری وصیت میں امن انعام کے بارے میں یہ لکھا تھا کہ اس امن انعام کو خاص طور پر اس شخص یا شخص کو دیا جائے گا جس نے قوموں کے درمیان بھائی چارے سے فروغ، مستقل فوجوں کے خاتمے یا ان میں کمی، اور امن کا نگہریوں کے قیام و فروغ کے لیے سب سے زیادہ یا بہترین کام کیا ہو۔ اس وصیت کی روشنی میں دیکھا جائے تو دنیا کی دو جوہری ہتھیاروں کی حامل قوتوں کے درمیان جنگ رکوانا واقعی اس شرط کو پورا کرتا ہے کہ انعام لینے کا مستحق ہوگا جس نے جنگ کو ختم کرنے سے روکا ہو اور امن کے لیے کوشش کی ہو۔ البتہ اس حوالے سے یہ قیادت موجود رہے کہ اس کا دعویٰ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے بار بار کیا جا چکا ہے اور پاکستان بھی ان کے اس بیان کی تصدیق کرتا ہے لیکن یہی بدی کی حکومت ٹرمپ کے اس کردار کو ماننے پر آمادہ نہیں ہے۔ اس لیے نوبل کمیٹی نے اگر واقعی ٹرمپ کے نام پر تجویز کی ہے تو اسے اس معاملہ پر تحقیق کرنا پڑے گی کہ صدر ٹرمپ نے واقعی یہ جنگ رکوائی ہے یا بھارت کا یہ موقف درست ہے کہ پاکستان اور بھارت نے چار روز ایک دوسرے کو آزا کر خود ہی جنگ بند کرنے کا فیصلہ کر لیا اس نامزدگی یا نوبل امن انعام کے لیے ٹرمپ کی اہلیت کے حوالے سے البتہ غرہ میں تسلسل سے لڑنے والی خون ریزی اور ایران پر اسرائیلی حملے سے پیدا ہونے والی صورت حال میں امریکی صدر کا کردار ضرور سوائے نشان بن کر سامنے آتا ہے۔

بھی، کئی بلی گنگ ہے جیسے ہم غلط وقت اور غلط جگہ پر پیدا ہو گئے، ہر وقت جنگ کا خطرہ اور موت کا خوف۔ خدا خدا کر کے پاک بھارت جنگ لگی تھی کہ ایران اسرائیل جنگ شروع ہو گئی اور وہ بھی بالکل ہمارے نفع میں، اس سے پہلے دو افغان جنگیں بھی ہم بھگتا چکے ہیں اور اپنے ملک میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہم نے علیحدہ ہڑی ہے۔ مگر اب تو دنیا کی بالکل ہی نہیں آری کہ کس طرف جاری ہے۔ جب یہی جنگ ختم ہوئی تو دنیا کو یہ ہے۔ دنیا بھر کی تھی کہ اب جنگ نہیں ہوگی، اس زمانے میں اگر یہی مصنف اچھی دیکلر کا یہ جملہ بہت مقبول ہوا کہ یہ وہ جنگ تھی جس نے تمام جنگوں کا خاتمہ کر دیا۔ نیویارک ٹائمز نے سٹری جوائی تھی کہ دنیا اب جمہوریت کے لیے محفوظ جگہ ہے، اور ٹائمز آف لندن نے لگی آف ٹائمز کے بارے میں ایئر لائنر کی تھی

### روم کا غیر رسمی کلب اور سابق ایرانی بادشاہ رضا شاہ پہلوی

یہ انسان کی بار لہریان ہوتی جس میں جنگ کا تصور نہیں ہوگا۔ لیکن یہ تمام تبصرے اور چیخ و گونیاں غلط ثابت ہوئیں، جنمیں آئیس برس بعد ہی دنیا دوسری جنگ عظیم میں کود پڑی جو چار سال جاری رہی اور اسات کوڈ انسانوں کی جان لے گئی۔ اس کے بعد سے اب تک کوئی جنگ عظیم تو نہیں ہوئی مگر تمام چھوٹی، بڑی، علاقائی اور دوطرفہ جنگیں ملا کر حساب لگایا جائے تو اب تک چار سے پانچ لاکھ افراد ان جنگوں میں مر چکے ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا بھی کئی جنگوں سے پاک نہیں رہی اور جب تک انسان اس کردار شہر پر موجود ہے یہ جنگ ہے یا نہیں لگے گا۔ نہ جانے کیوں یہاں آسیم ک ایک جملہ آیا کیا، یونٹی صاحب لکھتے ہیں کہ "تمام کی ضرورت ساری دنیا کو رہے گی۔ تاہم لکھ ساری دنیا ختم مذہب اختیار کر لے!

## ایران اسرائیل جنگ

نے ایران کو شکست قبول کرنے، ایرانی رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کو ہلاک کرنے اور اسرائیل کے ساتھ جنگ میں شامل ہونے کے بارے میں متعدد اشتعال انگیز اور سنسنی خیز بیان دیے تھے۔ انہیں بیانات کی روٹی میں حالی میڈیا میں خبریں بھی سامنے آ گئی تھیں کہ صدر نے اسرائیل کے ساتھ جنگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ بس آخری حکم کا انتظار ہے۔ گزشتہ روز امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے کہا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے حملے کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ تاہم ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا کہ ایران پر حملہ کیا جائے گا یا نہیں۔ اس خبر کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ اس دوران اگرچہ امریکی صدر بھی تجویز دے رہے تھے کہ میں ایران پر حملہ کر بھی سکتا ہوں یا ہو سکتا ہے میں ایران پر حملہ نہ کروں۔ ان بیانات کی وجہ سے پوری دنیا میں شدید بے چینی موجود تھی۔ سیاست دان اور مصنفین یکساں طور سے اس توفیق کا انظار کرتے رہے تھے کہ اس تنازعہ میں اسرائیل کی طرف سے امریکہ کی شمولیت سے جنگ پورے مشرق وسطیٰ میں شعلیں جلائے گی اور ایران کے ساتھ کسی قسم کی منافعت کا



قوا میں کی خلاف ورزی ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام کے مسئلہ کا کوئی فوجی عمل نہیں ہے۔ یہ مسئلہ سفارتی رابطوں سے طے کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے روس کی وزارت خارجہ نے اسرائیل کے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے منظمہ خیر اور بلا خدایہ سرگئی یا ریوٹ نے امریکہ کو خبردار کیا تھا کہ وہ اسرائیل کو فوجی امداد فراہم نہ کرے۔ یہ اقدام ڈرامائی طور پر پوری صورتحال کو غیر مستحکم کرے گا۔ اس دوران چین کے صدر شی جین پنگ نے علاقائی تعاون کے فروغ کی بات کرتے ہوئے جنگ جوئی اور جارحیت کو

کمزور ملک کو کمیٹیٹ کروں گے اور انہیں کوئی پچھنے والا نہیں ہوگا، ابھی نہیں ہے۔ معنوی ذہانت آپ کی براہین کو ناقص و ختم کر دے گی، آپ کی کوئی بھی بات یا پیرشہ نہیں رہے گی اور نہ ہی آپ کے پاس کسی فیصلے کا اختیار ہے، اگر وہ قسم ایسے کام کرے گا کہ آپ کو لگے گا کہ آپ اپنی مرضی سے زندگی کے فیصلے کر رہے ہیں مگر حقیقت میں آپ مجبور تھیں ہوں گے کیونکہ آپ اپنی حقائق کی بنیاد پر فیصلے کرنے پر مجبور ہوں گے جو آپ کے سامنے ایک خاص انداز میں پیش کیے جائیں گے اور آپ کو احساس تک نہیں ہوگا کہ کب آپ کا اختیار چھین لیا گیا۔

اطلاقی سطح پر حال اس سے بھی برا ہے۔ اسرائیلی سطح پر ایک خاتون کے ہنس میں ہیریکہ جڑواں ہے، اس قسم کے موضوعات ہے اس کے تبصرے اب حد عمدہ ہوتے ہیں، دہیے بھی خوش شکل خاتون ہے، سننے میں پورے تھیں ہوتی (دہندہ ہی کا جو کسی عورت دے گی، طاقتور اقوام اپنے سر ہوں میں بیٹھ کر

مسز دیکھا تھا اور امریکہ کو بالواسطہ طور سے پیغام دیا تھا کہ وہ جنگ کے شعلوں پر تیل ڈالنے کی بجائے، انہیں بجھانے میں کردار ادا کرے۔

امریکہ کے یورپی حلیف بھی ایران کے خلاف اسرائیلی جنگ جوئی کے خلاف تھے اور سفارتی اعزاز میں صدر ٹرمپ کو اس تنازعہ کو ختم کرانے کا مشورہ دیتے رہے تھے۔ ان کا موقف تھا کہ امریکہ ہی یہ جنگ بند کر سکتا ہے۔ تاہم ٹرمپ کا موقف یہاں ہے کہ وہ جنگ بندی نہیں چاہتے بلکہ اس مسئلہ کی کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایران کو جسکی والے بیانات کے ذریعے واضح کر دیا کہ وہ اس خاتون کے پاس میزائلوں کا کتنا ذخیرہ ہے اور وہس حد تک مہلک ہو سکتے ہیں۔ کل رات ایرانی حملے میں اسرائیلی فوج کے کنٹرول اینڈ کمانڈ سنٹر کو نقصان پہنچایا گیا اور ایک اعلیٰ جنس مرکز پر میزائل گرائے گئے۔ ان میں سے ایک میزائل ایک تفریحی ہسپتال پر بھی گر رہا ہے جس پر اسرائیلی وزیر اعظم ایرانی حملوں کو دہندگی قرار دے رہے تھے۔ اس اقدام لینے کے دعوے کر رہے ہیں۔ اور وزیر دفاع نے کہا ہے کہ اب ایرانی سپریم لیڈر کو مار دیا جائے گا۔

تاہم تمام تر بلند باگ و دوڑں کے باوجود اسرائیل کو تاریخ میں پہلی بار اپنی سر زمین پر براہ راست حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے شہری بھروسہ میں چھپے رہے اور کسی بھی وقت کی حملہ میں ہلاکت و تباہی کا خوف محسوس کر رہے ہیں۔ کبھی بھی حکومت کے لیے یہ صورت حال اطمینان بخش نہیں ہے۔ اسرائیل نے آکرایان میں اینٹ سے

کے بارے میں یہ بات کے بغیر رو کئے۔

ایرپکا کہتی ہے کہ "کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ آج کل تعلیم یافتہ ہونے کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور حقائق کی پڑتال کو سمنرشپ سمجھا جاتا ہے، مہارک ہوا آپ اپنی آنکھوں کے سامنے دانش کوڑا لیا پڑے ہوتا دیکھ رہے ہیں، یہ راتوں رات نہیں ہوں، یہ کافی سوچے سمجھے طریقے سے کیا گیا ہے، اور یہ ایسے کام کرتا ہے۔ پہلا مرحلہ، لاطینی کو کاسن سس لینا شروع کردو، اور حقائق سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہوتو اسے جتنی خبر کردو، اگر تاریخ انہیں غلط ثابت کر دے تو دھتے گا سرے سے انکار ہی کردو، اگر سائنس دان کسی بات کی تفریح کی کوشش کرے تو بلا جھجک کر وہ دو کہو کہ فلاں کچھ بولتا ہے یہ کام کر رہا ہے۔

دوسرا مرحلہ، لوگوں کی مہارت اور تجربہ پر کاری کو نشانہ بنادو، مثلاً یہ کہ ڈاکٹر کھنٹھ پیسے بنانے کے لیے جوتے بوتلے ہیں، پروفیسر آپ کے بچے کے دماغ میں گمراہ کن خیالات ڈالتے ہیں اور صحافی اصل میں ڈیپ انٹیلیٹ کے خفیہ کارندے ہیں۔

تیسرا مرحلہ، علم کی بجائے وفاداری کو ترجیح ددو، کسی بات کو ثابت کرنے کے لیے اب ثبوت حاصل کیے جاتا ہے اور حقائق کی پڑتال کو سمنرشپ سمجھا جاتا ہے، مہارک ہوا آپ اپنی آنکھوں کے سامنے دانش کوڑا لیا پڑے ہوتا دیکھ رہے ہیں، یہ راتوں رات نہیں ہوں، یہ کافی سوچے سمجھے طریقے سے کیا گیا ہے، اور یہ ایسے کام کرتا ہے۔ پہلا مرحلہ، لاطینی کو کاسن سس لینا شروع کردو، اور حقائق سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہوتو اسے جتنی خبر کردو، اگر تاریخ انہیں غلط ثابت کر دے تو دھتے گا سرے سے انکار ہی کردو، اگر سائنس دان کسی بات کی تفریح کی کوشش کرے تو بلا جھجک کر وہ دو کہو کہ فلاں کچھ بولتا ہے یہ کام کر رہا ہے۔

دوسرا مرحلہ، لوگوں کی مہارت اور تجربہ پر کاری کو نشانہ بنادو، مثلاً یہ کہ ڈاکٹر کھنٹھ پیسے بنانے کے لیے جوتے بوتلے ہیں، پروفیسر آپ کے بچے کے دماغ میں گمراہ کن خیالات ڈالتے ہیں اور صحافی اصل میں ڈیپ انٹیلیٹ کے خفیہ کارندے ہیں۔

تیسرا مرحلہ، علم کی بجائے وفاداری کو ترجیح ددو، کسی بات کو ثابت کرنے کے لیے اب ثبوت حاصل کیے جاتا ہے اور حقائق کی پڑتال کو سمنرشپ سمجھا جاتا ہے، مہارک ہوا آپ اپنی آنکھوں کے سامنے دانش کوڑا لیا پڑے ہوتا دیکھ رہے ہیں، یہ راتوں رات نہیں ہوں، یہ کافی سوچے سمجھے طریقے سے کیا گیا ہے، اور یہ ایسے کام کرتا ہے۔ پہلا مرحلہ، لاطینی کو کاسن سس لینا شروع کردو، اور حقائق سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہوتو اسے جتنی خبر کردو، اگر تاریخ انہیں غلط ثابت کر دے تو دھتے گا سرے سے انکار ہی کردو، اگر سائنس دان کسی بات کی تفریح کی کوشش کرے تو بلا جھجک کر وہ دو کہو کہ فلاں کچھ بولتا ہے یہ کام کر رہا ہے۔

پہن اور صحافی اصل میں ڈیپ انٹیلیٹ کے خفیہ کارندے ہیں۔

تیسرا مرحلہ، علم کی بجائے وفاداری کو ترجیح ددو، کسی بات کو ثابت کرنے کے لیے اب ثبوت حاصل کیے جاتا ہے اور حقائق کی پڑتال کو سمنرشپ سمجھا جاتا ہے، مہارک ہوا آپ اپنی آنکھوں کے سامنے دانش کوڑا لیا پڑے ہوتا دیکھ رہے ہیں، یہ راتوں رات نہیں ہوں، یہ کافی سوچے سمجھے طریقے سے کیا گیا ہے، اور یہ ایسے کام کرتا ہے۔ پہلا مرحلہ، لاطینی کو کاسن سس لینا شروع کردو، اور حقائق سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہوتو اسے جتنی خبر کردو، اگر تاریخ انہیں غلط ثابت کر دے تو دھتے گا سرے سے انکار ہی کردو، اگر سائنس دان کسی بات کی تفریح کی کوشش کرے تو بلا جھجک کر وہ دو کہو کہ فلاں کچھ بولتا ہے یہ کام کر رہا ہے۔

اینٹ بجادی ہے تو اسرائیل میں بھی ایرانی حملوں سے ہونے والی چاگاری کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ حالانکہ آزادی رائے کا اعلان کرنے کے باوجود اسرائیل حکومت کی طرف سے کسی سمنری حقائق کی تفریح اور سمنرشپ کی تباہی کے بارے میں خبر دینا منع ہے، اس لیے یہ اندازہ کرنا ممکن نہیں ہے کہ اسرائیل میں ایرانی حملوں نے کتنا نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیل کی طرف سے امریکی مداخلت کا تقاضا کرنے کی بھی یہی وجہ ہے کہ وہ خود کو تنہا ایرانی "مخبرے" کو ختم کرنے کا اہل نہیں سمجھتا۔ اس کے ساتھ ہی وہ متعدد اہداف تباہ کرنے کے باوجود یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کے لیے ایران کی جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت ختم کردی ہے۔ ماہرین کے خیال میں صرف فضائی حملوں سے یہ مقصد حاصل ہوا ممکن نہیں ہے۔

صدر ٹرمپ کی طرف سے دو دفعہ توقف کے اعلان اور جھکو یورپی وزرائے خارجہ کی سفارتی کوششوں اور پڑھ چھن دوسں کے خلاف ایرانی حملوں کو دہندگی قرار دے رہے تھے کہ یہ کرفیٹن کی اس لیے عہدہ پر پہنچے جائیں گے۔ تاہم یہ نتیجہ بھی ایران جوہری ہتھیار کے لیےزور مار دیا جائے گا۔

امریکہ اسرائیل کو حملے بند کرنے کا مشورہ دے۔ ایران پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ اگر اسرائیل جارحیت بند کر دے تو وہ بھی میزائل سے اس کے شہری بھروسہ میں چھپے رہے اور کسی بھی وقت کی حملہ میں ہلاکت و تباہی کا خوف محسوس کر رہے ہیں۔ کبھی بھی حکومت کے لیے یہ صورت حال اطمینان بخش نہیں ہے۔ اسرائیل نے آکرایان میں اینٹ سے

## میں جانتا ہوں کہ میں کچھ نہیں جانتا

اس مرض کو اقام میں پانتے ہیں اور ہر قسم ایک ہی طریقے سے علاج کرتے ہیں، لیکن طب کی دنیا میں جیسے جیسے تحقیق آگے بڑھتی ہے، ہر بیماری کی نئی ذیلی اقسام سامنے آتی ہیں، جن کا علاج بھی مختلف ہوتا ہے۔ آج کی دنیا میں "پریسیژن میڈیسن" (Precision Medicine) کا تصور ابھر رہا ہے، جس میں ہر بیمار کا علاج اس کے مخصوص جسمانی، ذہنیاتی اور ماحولیاتی خصوصیات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بڑی انقلابی تبدیلی ہے، لیکن ہمارا علمی و فکری جہود میں اس رفتار سے ہم آہنگ ہونے سے روک رہا ہے۔

ہمارا معاشرہ روایتی کو بہت اہمیت دیتا ہے، جو کہ بذات خود ایک قیمتی تجربہ ہے۔ یہ ہمیں خودی تلاش میں مدد دیتی ہے اور ہماری باطنی دنیا کو زیادہ سے زیادہ کابوہ سے ہم آہنگ کرتا ہے۔ تاہم ابھی ہمارے سامنے ایک بڑا چیلنج ہے کہ ہم اپنی قدیم سائنس کی روشنی میں جدید طبی تحقیقات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہمارے نئی کیمیا محققین نے فرمایا: "سوال طے کیا صرف ہے، مگر انفس، ہمارا معاشرہ سوال کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا، بلکہ ایسے افراد کو جو سوچے اور اٹھانے کی جرات کرتے ہیں، روایتی و غیر روایتی عناصر کی جانب سے خاموشی کر دیا جاتا ہے۔

ہمیری نظر میں ہماری زبانوں حالی کاسب سے بڑا سبب ہیں جو فگر ہے۔ ہم نے غور و فکر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ ہم جن کو لیتے ہیں، جو پڑھ لیتے ہیں، اسے ناقدانہ نگاہ سے لیتے ہیں، ہوں بک تلاش کا روزانہ خود اپنے اوپر بند کر لیتے ہیں۔ ہمیں روایتی زبانوں، ایجادات، اور لٹریچر کی راہوں میں کادوت بن جاتا ہے۔ اب ہمارے سامنے ایک نیا چیلنج ہے کہ ہم اپنی قدیم سائنس کی روشنی میں جدید طبی تحقیقات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہمارے نئی کیمیا محققین نے فرمایا: "سوال طے کیا صرف ہے، مگر انفس، ہمارا معاشرہ سوال کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا، بلکہ ایسے افراد کو جو سوچے اور اٹھانے کی جرات کرتے ہیں، روایتی و غیر روایتی عناصر کی جانب سے خاموشی کر دیا جاتا ہے۔

ہمیں سوال، تحقیق، اور انسان دوستی، یہی وہ ستون ہیں جن پر ترقی یافتہ معاشرے کھڑے ہوتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ان اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنائیں۔

تھے۔ ان کے ڈرائیور کے نام اور اس کے ٹیلی فون کا یہ بھی چل گیا۔ مختلف سرکاری اداروں کے مسلسل رابطے کے بعد بالآخر یہ اطلاع ملی کہ جس گاڑی میں ہمیں سڑک پر ہے وہ منسلک کی دہندہ داسو کے قریب پھنکے والی ہے۔ منسلک کی رات گیارہ بجے یونی اور پچھ گھر لوٹے تو خبر ملی کہ چلاس کے روانہ ہوتے ہی اسلام آباد کے قریب ایک حادثہ رونما ہوا تھا۔ حادثہ کی اطلاع ملی تو ہمیں یہ خبر حالت میں تھی۔ ہمارا ڈرائیور کو کسی قبیر کی بدولت ایک خاص وجہ سے جو گھمے بیان کرنے کی ضرورت نہیں چلاس سے اسلام آباد آنے والی سڑک پر بسا اوقات تین سے چار گھنٹوں تک موہاں فون کے مسئلہ "ماہرین" کی نقل و حرکت ہو رہی تھی۔

جو ماہرین ہمارے مستقبل کے بانی کی ضروریات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ہمارے دور دراز شمالی علاقوں میں کام کر رہے ہیں ان کو حفظ اور سکون ہر حال سے ہماری آ یاد آنے والی سڑک پر لیکن پاکستان کے دیگر شہروں سے آئے سیاح بھی سینکڑوں کی تعداد میں سفر کرتے ہیں۔ ہمیری ناقص رائے میں حکومت کو یہ بندوبست یقینی بنانا چاہیے

تحریر: خالد جاوید چوہری

شام کا وقت تھا۔ ہم ابھی والی ہال کھیل کر فارغ ہی ہوئے تھے کہ ایک شخص کو بیک گلے لگاتے ہوئے سکول میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ قریب آنے پر معلوم ہوا کہ مصوف سلامت علی ہیں۔ سلامت علی میرا میٹرک سے لے کر بی ایس تک کلاں فیڈر ہائیڈر اس کے تعلیمیاتی سہیل میر سے ساتھ ہی ملے۔ مگر وہ کھیل کے آگے ہی بس ماندہ ترین علاقے میں ہوئی تھی۔ گو کہ میری اپنی تعلیماتی بھی ایک پس ماندہ ترین علاقے روچمان میں ہوئی تھی۔ لیکن وہاں پریس اور ٹرین دونوں ذرائع آمد رفت ہی موجود تھے۔ جب کہ میر بزرگ کی صورت حال اس سے بھی دگرگوں تھی۔ وہاں تک پہنچنے کے لیے واحد ذریعہ آمد و رفت انسان کی ٹانگیں تھیں۔ جسے پریس پارہ کلومیٹر سفر پر تازہ تھا۔ وہ نے انسانی طاقتوں کے متبادل کے طور پر اینٹوں اور گھوڑوں کی ٹانگیں بھی بعض اوقات مستجاب ہو جایا کرتی تھیں۔ یعنی کہ یہ پیڈل سڑخوٹاں یا گھوڑوں پر سوار ہو کر بھی طے کیا جا سکتا تھا۔ میں اور سلامت کیونکہ ایک یا گار سڑخی اٹھنے ل کر چکے تھے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب ہم گورنمنٹ کالج بورے والا میں بی ایس سی کے سٹوڈنٹ تھے ایک دن سلامت کالج آیا تو بڑا پریشان تھا کہ اس کا بڑا بھائی فوج میں ہے۔ جس کی پوسٹنگ آج کل کوئٹہ میں ہے

وہاں اس کی اپنے حوالدار سے کسی مسئلے پر لڑائی ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ آج کل کوٹرا گاؤں میں بند ہے۔ خدشہ ہے کہ گھنٹن اس کا کورٹ مارشل کر کے اس کو سزا نہ سادی جائے۔ آج کل سفارش ڈھونڈ رہا ہوں جس میں نے اسے سدی کی فکرمات رو سفارش چھین لی تھی ہے۔ میرا بڑا بھائی فوج میں کپٹن ہے اور وہ بھی آج کل وہاں پر آٹلری سکول میں ایک کورس کر رہا ہے چلو اس کے پاس چلے ہیں اور بھائی کو پھرا لائے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ فوج کا کپتان پولیس پکٹان، فٹ بال، کرکٹ، اور باکس کپتانی اس طرح کی کوئی توپ چڑھو ہوتی ہے۔ لیکن جب میرا چھادوڑ میں ان کے پاس آنا جانا شروع ہوا تو پتہ چلا کہ فوج کا کپتان تو فٹری لائن میں تقریباً سب سے چھوٹا افسر ہی ہوتا ہے۔ میرا حال ای غلطی کی وجہ سے ہم نے گورنمنٹ کالج بورے والا سے بس کے ذریعے ہم ملتان پہنچے اور وہاں سے ریلوے سٹیشن جہاں سے ہم نے چلنے کی سہولت حاصل کی۔ 1973 کا ذکر ہورہا ہے اس وقت ریلوے کا سٹر بہت محفوظ، آرام دہ بلکہ روانائی تصور کیا جاتا تھا۔ گاڑی تین دنوں پر وقت پر منتقل تھی۔ گاڑی کے رکے میں مسافروں سے ہونے کی ضرورت نہ تھی۔ پڑے ہم نے ٹکٹ پہلے ہی خرید کر لیے تھے۔ ہم دونوں بھی کنکھوں پر اپنا اپنا سفری بیک لفٹ گائے گاڑی پر سوار ہونے کی کوشش میں

وہاں اس کی اپنے حوالدار سے کسی مسئلے پر لڑائی ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ آج کل کوٹرا گاؤں میں بند ہے۔ خدشہ ہے کہ گھنٹن اس کا کورٹ مارشل کر کے اس کو سزا نہ سادی جائے۔ آج کل سفارش ڈھونڈ رہا ہوں جس میں نے اسے سدی کی فکرمات رو سفارش چھین لی تھی ہے۔ میرا بڑا بھائی فوج میں کپٹن ہے اور وہ بھی آج کل وہاں پر آٹلری سکول میں ایک کورس کر رہا ہے چلو اس کے پاس چلے ہیں اور بھائی کو پھرا لائے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ فوج کا کپتان پولیس پکٹان، فٹ بال، کرکٹ، اور باکس کپتانی اس طرح کی کوئی توپ چڑھو ہوتی ہے۔ لیکن جب میرا چھادوڑ میں ان کے پاس آنا جانا شروع ہوا تو پتہ چلا کہ فوج کا کپتان تو فٹری لائن میں تقریباً سب سے چھوٹا افسر ہی ہوتا ہے۔ میرا حال ای غلطی کی وجہ سے ہم نے گورنمنٹ کالج بورے والا سے بس کے ذریعے ہم ملتان پہنچے اور وہاں سے ریلوے سٹیشن جہاں سے ہم نے چلنے کی سہولت حاصل کی۔ 1973 کا ذکر ہورہا ہے اس وقت ریلوے کا سٹر بہت محفوظ، آرام دہ بلکہ روانائی تصور کیا جاتا تھا۔ گاڑی تین دنوں پر وقت پر منتقل تھی۔ گاڑی کے رکے میں مسافروں سے ہونے کی ضرورت نہ تھی۔ پڑے ہم نے ٹکٹ پہلے ہی خرید کر لیے تھے۔ ہم دونوں بھی کنکھوں پر اپنا اپنا سفری بیک لفٹ گائے گاڑی پر سوار ہونے کی کوشش میں

### حالیہ ایران اسرائیل تنازعہ اور چند اہم پہلو

کی۔ اسرائیل بھی جنگ برداشت نہیں کر پائے گا کیونکہ اس نے فلسطین میں ایک محاذ ہونے کی وجہ سے زمین جنگ ممکن نہیں ہے۔ حملوں کے لیے اسرائیل کو ان کے بھرپور کرائی تک اتارنا ہوگا جس کے لیے ان کے ہتھیاروں کے لیے ضرورت ہے۔ البتہ اگر جنگ طویل ہوئی ہمسایہ ممالک میں عوام اپنی پرواسرائیل حکومتوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہو سکتے ہیں جو اسے کسی صورت منظور نہیں ہوگا۔

4۔ جنگ طویل ہونے کی صورت میں پورا خطہ اس کی لپیٹ میں آ سکتا ہے کیونکہ ہمسایہ ممالک بھی حجاز ہوں گے اور وہ بے عرصے تک خودکام ہیں۔ فلسطین رکھ جائے گا اور یوں انہیں نہ چاہتے ہوئے بھی ایران کا سامنا کرنا ہوگا۔ لہذا جنگ طویل ہوتی نظر نہیں آتی۔

5۔ قاسم سلیمانی مارا گیا، ایران میں ہی حماس کا لیڈر اسامہ سلیمانہ ہاشمی شہید ہوا بلکہ خود ایران کا ایک صدر جان کی بازی ہار گیا۔ ہر موقع پر اعلان کیا گیا کہ انتقام لیا جائے گا لیکن ایسا کچھ نہ ہوا۔ جس سے نہ صرف ایران کے اندر بلکہ باہر بھی طرح کی چیخ و گونج مچا دی ہوئی اسرائیل طرح کی کارروائیاں کوئی صورت میں دیکھا گیا لہذا ان بار ایران کو

اپنی سادہ بھال کرنے کے لیے عملاً جواب دینا ہوگا تا کہ یقینی ہو جائے قیاس آرائیاں دم توڑ جائیں۔

5۔ مجھے نہیں لگتا کہ امریکہ اس جنگ میں عملاً بہتر نہیں کر رہا کہ وہ اس جنگ میں شامل ہوا تو خطے کے بڑے ممالک کو ان کا سامنا کرنا ناگزیر ہو جائے گا۔ یہ صورت حال دنیا کو تیسری عالمی جنگ کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ اگر عالمی جنگ نہ بچی ہوئی تو بھی یہ یاد رکھنا تاج امریکہ کے سر سے چین کے سر پر چل رہا ہے۔ لہذا امریکہ کا عملاً شامل ہونا ممکن نظر نہیں آ رہا۔

6۔ اسامیل ہانیہ کی شہادت ہو یا موجودہ اسرائیلی حملوں میں ایران کی اپنی فوج قیادت میں ستر ستر ہزار انسانوں کی اموات، یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے گا کہ آخر کون کوا کی بکھورے معلومات کون دیتا ہے کہ جن کی بنیاد پر دشمن متعلقہ بلڈنگ کے صرف اسی کمرے کو بھٹ کرتا ہے جہاں یہ لوگ موجود ہوتے ہیں؟ اس کا ایک ہی مطلب ہے کہ ان کی معلومات میں دشمن کے جاسوس اور غدار موجود ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ایران نے انہیں تلاش کرنے کی کوشش کی؟ کیا اسامیل ہانیہ کی شہادت اور قاسم سلیمانی اور خود ان کے اپنے حجاز کی اموات کے ذمہ دار جاسوس گرفتار ہوئے؟

تحریر: نصرت جاوید

وضع داری ہی نہیں جس اعزاز صحافت کا میں عادی ہوں اس کی اخلاقیات کا بھی تقاضہ ہے کہ اخبار کے لئے لکھے کالموں میں ذاتی مفادات کو ذکر نہ کرے یا اختیار کیا جائے۔ مذکورہ مقالے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہاتھ میں قلم پکڑے تقریباً 20 منٹ گزر گئے۔ پہلا لفظ میری نگاہ پڑا۔ اچانک مگر یہ خیال آیا کہ جس پریشانی نے مجھے منسلک کی توج میں بجے سے دوپہر کے تقریباً آدھا تھکی بیٹھے گھر سے رکھا دینی پریشانی کا اس کالم کے باقاعدہ کرنا نہیں کی وافر تعداد کو بھی خدا خواست سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے ہنسنے کی خاطر لہذا ذاتی تجربے کو بیان کر دینا چاہیے۔ مختصر یہ کہ غلط فہم کیا ہے کہ میری بیوی، بیٹی اور والدین سب مجھے محسوس کر رہے ہیں۔ میری بیوی کو بھی یہ سڑک پر دواڑ مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے منسوب ہو گئی۔ منسلک کے روز جو جہاز چلے گی امریکی ان میں ابھی خالی نشست بھری نہیں تھی۔ بیوی کو اگر میری طرح روڈ کی روٹی روز کمانے کی مشقت سے گزر نہ سکیجوری لائن نہ ہوتی تو سرحد میں قیام برپا کیا جاتا۔ اسے نامکن پاتے ہوئے مذکورہ سڑک دواہنی کا فیصلہ ہوا۔ جاوٹ بک ڈیجہر سے موہاں فون

کے ذریعے اس کا رابطہ رہا۔ آخری پیغام میری شام ساڑھے سات بجے کے قریب یہ ملا کہ بیگم صاحبہ چلاس سے دو گھنٹوں کی دوری پر چلی گئے۔ اخبار کے لئے لکھے کالموں میں ذاتی مفادات کو ذکر نہ کرے یا اختیار کیا جائے۔ مذکورہ مقالے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہاتھ میں قلم پکڑے تقریباً 20 منٹ گزر گئے۔ پہلا لفظ میری نگاہ پڑا۔ اچانک مگر یہ خیال آیا کہ جس پریشانی نے مجھے منسلک کی توج میں بجے سے دوپہر کے تقریباً آدھا تھکی بیٹھے گھر سے رکھا دینی پریشانی کا اس کالم کے باقاعدہ کرنا نہیں کی وافر تعداد کو بھی خدا خواست سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے ہنسنے کی خاطر لہذا ذاتی تجربے کو بیان کر دینا چاہیے۔ مختصر یہ کہ غلط فہم کیا ہے کہ میری بیوی، بیٹی اور والدین سب مجھے محسوس کر رہے ہیں۔ میری بیوی کو بھی یہ سڑک پر دواڑ مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے منسوب ہو گئی۔ منسلک کے روز جو جہاز چلے گی امریکی ان میں ابھی خالی نشست بھری نہیں تھی۔ بیوی کو اگر میری طرح روڈ کی روٹی روز کمانے کی مشقت سے گزر نہ سکیجوری لائن نہ ہوتی تو سرحد میں قیام برپا کیا جاتا۔ اسے نامکن پاتے ہوئے مذکورہ سڑک دواہنی کا فیصلہ ہوا۔ جاوٹ بک ڈیجہر سے موہاں فون

کے ذریعے اس کا رابطہ رہا۔ آخری پیغام میری شام ساڑھے سات بجے کے قریب یہ ملا کہ بیگم صاحبہ چلاس سے دو گھنٹوں کی دوری پر چلی گئے۔ اخبار کے لئے لکھے کالموں میں ذاتی مفادات کو ذکر نہ کرے یا اختیار کیا جائے۔ مذکورہ مقالے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہاتھ میں قلم پکڑے تقریباً 20 منٹ گزر گئے۔ پہلا لفظ میری نگاہ پڑا۔ اچانک مگر یہ خیال آیا کہ جس پریشانی نے مجھے منسلک کی توج میں بجے سے دوپہر کے تقریباً آدھا تھکی بیٹھے گھر سے رکھا دینی پریشانی کا اس کالم کے باقاعدہ کرنا نہیں کی وافر تعداد کو بھی خدا خواست سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے ہنسنے کی خاطر لہذا ذاتی تجربے کو بیان کر دینا چاہیے۔ مختصر یہ کہ غلط فہم کیا ہے کہ میری بیوی، بیٹی اور والدین سب مجھے محسوس کر رہے ہیں۔ میری بیوی کو بھی یہ سڑک پر دواڑ مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے منسوب ہو گئی۔ منسلک کے روز جو جہاز چلے گی امریکی ان میں ابھی خالی نشست بھری نہیں تھی۔ بیوی کو اگر میری طرح روڈ کی روٹی روز کمانے کی مشقت سے گزر نہ سکیجوری لائن نہ ہوتی تو سرحد میں قیام برپا کیا جاتا۔ اسے نامکن پاتے ہوئے مذکورہ سڑک دواہنی کا فیصلہ ہوا۔ جاوٹ بک ڈیجہر سے موہاں فون

### تذکرہ کچھ ذاتی پریشانی کا

عالم میں اپنے ایک صحافی دوست سے رابطہ کیا۔ وہ انتہائی تھکن و تھکر ہونے کے علاوہ خنجرے حراج کا حامل ہے۔ دوستوں کی مدد کرنے کا ہر ذھنگ استعمال کر کے کوآرادہ رہتا ہے۔ اس کا نام کھسوں کا تو نامش ہو جائے گا۔ بہر حال ہماری دوست سے اپنی فگر کا اظہار کیا تو اس خنجرے حراج شخص کو بھی یہ بات تسلیم کرنا پڑی کہ میرا بھی کے تن افراد کے ٹیل فونوں سے رابطہ نہ ہونا "غیر معمولی" ہے۔ ہمیں گھر گھرانے کے بجائے خنجرے حراج سے اس کا دخل وصول نہ ہوگا۔

حل ڈھونڈتے ہوئے اوپن مشکل پر پیش آنی کے گھٹھاس ہوئی کہ نام بھی پوری طرح پڑائیں تھا جان بھی میری سیر کردو میں قیام پر بھی۔ اپنی لاش سے یہ سہلا پتہ نہ تھا کہ جب ابھی آپ کے خاندان کا کوئی فرد کسی دوسرے شہر چائے۔ وہاں پہنچ کر کوئی خبر میرے پاس پہنچ جائے گی اطلاع دے تو آپ اس ہوگی کا گھٹھکے منسلک اپنی بیوی، بیٹی اور داماد کے فون نمبروں کو ملائے گی کوشش کرتا ہا۔ ہر فون سے "خبر" پر آتی کہ جس نمبر سے میں رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں وہ "بند" ہے۔ ایک گھنٹے کے بعد میرے ہونے یاؤں پھول کے سفر کے خنجرے ذہن میں چمچ کا خوف لگے۔ "انفرا" ہو جائے گا خوف شدت سے محسوس ہوئے گا۔ پریشانی کے اس

تھے۔ ان کے ڈرائیور کے نام اور اس کے ٹیلی فون کا یہ بھی چل گیا۔ مختلف سرکاری اداروں کے مسلسل رابطے کے بعد بالآخر یہ اطلاع ملی کہ جس گاڑی میں ہمیں سڑک پر ہے وہ منسلک کی دہندہ داسو کے قریب پھنکے والی ہے۔ منسلک کی رات گیارہ بجے یونی اور پچھ گھر لوٹے تو خبر ملی کہ چلاس کے روانہ ہوتے ہی اسلام آباد کے قریب ایک حادثہ رونما ہوا تھا۔ حادثہ کی اطلاع ملی تو ہمیں یہ خبر حالت میں تھی۔ ہمارا ڈرائیور کو کسی قبیر کی بدولت ایک خاص وجہ سے جو گھمے بیان کرنے کی ضرورت نہیں چلاس سے اسلام آباد آنے والی سڑک پر بسا اوقات تین سے چار گھنٹوں تک موہاں فون کے مسئلہ "ماہرین" کی نقل و حرکت ہو رہی تھی۔

جو ماہرین ہمارے مستقبل کے بانی کی ضروریات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ہمارے دور دراز شمالی علاقوں میں کام کر رہے ہیں ان کو حفظ اور سکون ہر حال سے ہماری آ یاد آنے والی سڑک پر لیکن پاکستان کے دیگر شہروں سے آئے سیاح بھی سینکڑوں کی تعداد میں سفر کرتے ہیں۔ ہمیری ناقص رائے میں حکومت کو یہ بندوبست یقینی بنانا چاہیے







صحافی و کارکنوں کی جبری خاستگی صحافی برادری کو ہم ممکنہ و فراہم کرینگے۔ عظمیٰ بخاری

پنجاب اسمبلی پر ایس گیلری کمیٹی کا روزنامہ آواز کی بندش اور روزنامہ جنگ سے کارکن صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برحالتوں کیخلاف اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ

لاہور (خبردار) پنجاب اسمبلی پر ایس کی آر کی کٹنگ کے خلاف اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ کیا گیا۔ بروز منگل کے خلاف اسمبلی ہش اور ونگ سے کارکن صحافیوں کی جری برخواستگی کے خلاف ہونے والے بائیکاٹ کے ساتھ انصاری اور پنجاب پیوین آف جرسٹ کے سیکریٹری جنرل اور پریس کلب کے صدر ارشد کے سیکریٹری جنرل اور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری اور پنجاب پیوین آف جرسٹ کے سیکریٹری



لاہور، پولیس اہلکاروں نے نوکری

[illegible]

## ذیشان رفیق کا پنجاب اسمبلی کے بجٹ سیشن سے خطاب

تب یہ پروگرام شروع ہوا تو کچھ حلقوں نے تنقید کی کہ یہ شاید غیر ملکی منصوبہ ہوگا لیکن الحمد للہ اب ثابت ہو گیا کہ یہ سو فیصد مقامی انڈسٹری پر مشتمل منصوبہ ہے

[illegible]

ہوا: دوزخ کی جگہ تات سے بھری ہوئی تھی۔ یہاں سے ایک کھڑکی پر سے ایک شخص نے باہر کی طرف دیکھ کر کہا: ہاں! وہاں دوزخ ہے۔

تمام مکاتب فکر محرم الحرام مذہبی عقیدت و احترام اور ہدامن انداز میں گزارنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں

گلد داغہ پنجاب میں قائم سرکاری کنٹرول روم صوبہ بھر سے روپے لے رہا ہے: ڈاکٹر احمد جاوید قاسمی صوبائی سیکرٹری داخلہ